منقبت

مست نظریں بھی ہیں نظارا کیا
آ گیا مصطفیٰؐ کا پیارا کیا

کوئی مشکل بھی حل نہیں ہو گی
یا علیؑ مت کہو ہمارا کیا

یہ تو در پر بلا لیں سورج کو
چاند کیا چیز ہے ستارہ کیا

یاد ہے جبکہ مجھ کو نادِ علیؑ
پھر بھی دیکھوں میں استخارہ کیا

کیسے دے دیں علم رسولؐ تمہیں
تم تو فرار ہو تمہارا کیا

خوش ہو باغِ فدک تو جیت لیا
یہ بھی سوچا ہے تم نے ہارا کیا

کیوں منافق کو موت آنے لگی
گونج اُٹھا علیؑ کا نعرہ کیا

تو ہے زنجیر زن پہ طعنہ زَن
تو بھی تقدیر کا ہے مارا کیا

جو بھی غاصب ہے اُس پہ لعنت ہے
آپ سمجھے نہیں اشارہ کیا

اپنے بارے میں کیوں ہو خوف مجھے
میرے مولا نہیں ہیں بارہ کیا

کیوں علیؑ پر فدا نہ ہو گوہرؔ
اُن سے بڑھ کر ہے کوئی پیارا کیا

شاعرِ اہلِ بیتؑ گوہرؔ جارچوی